



سوال

(70) مسلمانوں کی قبروں کی زیارت اور ان کے لیے دعا کرنا سنت ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک ایسے محلے میں رہتا ہوں جس میں قبرستان بھی ہے اور مجھے ہر روز اس راستے سے ایک بار بلکہ کئی بار گزرنا پڑتا ہے تو اس سلسلہ میں مجھ پر کیا واجب ہے؟ کیا میں جب بھی اس راستے سے گزروں مردوں کو سلام کروں یا کیا کروں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قبروں کی شرعی زیارت مسنون ہے کیونکہ اس سے آخرت اور موت یاد آتی ہے اور پھر اس سے آدمی مسلمان مردوں کے لیے مغفرت، رحمت اور جہنم سے عافیت کی دعا بھی کر سکتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

(زوروا القبور فانہم یرکمونکم الاخرة) صحیح مسلم الجنائز باب استئذان النبی صلی اللہ علیہ وسلم ربہ عزوجل... الخ ح: 976 و سنن ابن ماجہ الجنائز باب ماجاء فی زیارة القبور ح:

1569 واللفظ لہ

”قبروں کی زیارت کیا کرو، کیونکہ یہ تمہیں آخرت یاد دلا دیتی ہیں۔“

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرات صحابہ کرام کو قبروں کی زیارت کے وقت یہ دعا پڑھنے کی تلقین فرماتے:

(السلام علیکم اہل الدیار من المؤمنین والمسلمین وانما ان شاء اللہ للاحتون اسأل اللہنا ولکم العافیة) صحیح مسلم الجنائز باب ما یقال عند دخول القبور الخ ح: 975

”اے اس بستی کے رہنے والے مومن اور مسلمانو! تم پر سلامتی ہو، ہم بھی ان شاء اللہ (تم سے) عنقریب ملنے والے ہیں۔ میں اللہ تعالیٰ سے اپنے لیے اور تمہارے لیے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔“

زیارت قبور کے بارے میں احادیث بہت زیادہ ہیں لہذا آپ جب بھی قبروں کے پاس سے گزریں تو ان میں مدفون لوگوں کو سلام کہیں اور ان کی مغفرت و عافیت کی دعا کریں لیکن ہاد رہے یہ واجب نہیں، بلکہ مستحب ہے اور اس کا ثواب بھی بہت زیادہ ہے اور اگر گزرتے ہوئے آپ سلام نہ کہہ سکیں تو اس میں کوئی حرج نہیں۔



هذا ما عندي والتدأ علم بالصواب

فتاوى اسلاميه

كتاب الجنائز: ج 2 صفحہ 74

محدث فتویٰ